مقالہ برائے پی۔ ایچ ڈی۔

جدید اردو تنقید پر مغربی فلسفوں کے اثرات

(مارکسزم اور وجودیت کے خصوصی حوالے سے)

مقالہ نگار

خالد جاوید

نگراں

پروفیسر شمیم حنفی

جب ہم بیسویں صدی کے ادبی منظر نامے کا بغور مطالعہ کرتے ہیں تو ہماری توجہ ان فلسفیانہ تصورات کی طرف مرکوز ہوتی ہے۔ جو اس ادبی منظر نامے کے خد و خال تشکیل کرنے میں معاون رہے ہیں۔ ہمیں اس بات کا بھی اندازہ ہو جاتا ہے کہ ہمارے زمانے کے ادبی اور تخلیقی رویوں پر کسی نہ کسی قسم کی فلسفیانہ فکر ضرور اثر انداز ہوئی ہے۔ چاہے یہ فکر قدیم فلسفے سے متعلق ہو یا کہ جدید سے، بیسویں صدی کی ادبی و تخلیقی روایت پر ان فلسفوں کے اثرات کی نشاندہی کرنا بہ آسانی ممکن ہے۔

جدید دنیا کے بعض فلسفے ہماری علمی و ادبی روایت پر اس حد تک اثر انداز ہوئے ہیں کہ ان کے گہرے مطالعے کے بغیر ہم اپنی تنقید کی روایت کے موجودہ منظر نامے کو اچھی طرح نہیں سمجھ سکتے۔ کچھ فلسفے تو ایسے ہیں جنھوں نے عصری منظر نامے کو نہ صرف یہ کہ متاثر کیا ہے بلکہ ایک بنیاد بھی فراہم کی ہے۔ ان فلسفوں میں مارکسزم، وجودیت اور جدید نفسیات کے نام لیے جا سکتے ہیں۔ جدید نفسیات کے معماروں مثلاً فرائڈ، یونگ اور ایڈگر کی حیثیت یوں تو ماہرین نفسیات کی ہے مگر ان

کے اثرات اور علمی دریافتوں نے فکر کے ایک خاص اسلوب کو ترقی دی۔ ان کے علمی نظریات سائنسی ہونے کے ساتھ فلسفیانہ نوعیت کے بھی ہیں۔ یہ اسلوب بھی ہماری نئی ادبی روایت میں ایک نمایاں طرز احساس کی شاندہی کرتا ہے۔ اردو کی ادبی تاریخ سے وابستہ سب سے بڑی اور عالم گیر تحریک، ترقی پسند تحریک نے مارکسیت کا براہ راست اثر قبول کیا اور اس اثر پذیری کے نتیجے میں ادب کے مارکسی تصور اور مارکسی جمالیات نے باقاعدہ اصطلاحوں کی شکل اختیار کر لی۔

جب ترقی پسند تحریک میں کہولت کے آثار پیدا ہوئے تو جدیدیت کی نئی روایت قائم ہوئی۔ جدیدیت باقاعدہ کسی تحریک کا نام نہ ہو کر ایک مخصوص رویے یا رجحان کا نام ہے۔ اس مخصوص رویے یا رجحان وجودیت کے مختلف اسالیب اور میلانات کا گہرا اثر ہے۔ اس لیے اس موضوع کے حوالے سے مارکسیت اور وجودیت کے فلسفے ہم سے خصوصی مطالعے کا تقاضا کرتے ہیں۔ اسی طرح جمالیات (جو فلسفے کی ایک شاخ ہے) کا مطالعہ بھی اسی ضمن میں اہم ہے۔ شعر و ادب کے حوالے سے جمالیات کی اصطلاح یا لفظ سے بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں اس لیے اس مقالے میں یہ ضروری سمجھا گیا کہ جمالیات کے مختلف نظریوں کو فلسفۂ جمالیات، کی تاریخ کی روشنی میں مطالعہ کرنا مفید ہوگا۔ اردو کی نئی تنقید پر مارکسیت، وجودیت اور جدید نفسیات کے اثرات کا جائزہ اس کی بنیادی شناخت کے تعین میں معاون ثابت ہوگا۔